سوال

میری ایک سہیلی کے خاوند نے دوسری شادی کرلی ہے اور یہ نئی بیوی اس کا پہلے خاوند سے ایک بچہ بھی ہے، اور میری سہیلی کے اپنے اس موجودہ خاوند سے دو بچے ہیں، میری سہیلی کو حکومت کی جانب سے ماہانہ اخراجات کے لیے کچھ رقم ملتی ہے، اور دوسری بیوی کو بھی حکومت سے رقم حاصل ہوتی ہے مشکل یہ ہے کہ میری سہیلی کا خاوند اپنی بیوی سے مطالبہ کررہا ہے کہ وہ یہ رقم اس کے نام ٹرانفسر کردے تاکہ وہ خود ہر ماہ لے لیا کرے، اور دلیل یہ دیتا ہے کہ اسلام اجازت نہیں دیتا کہ عورت خود براہ راست حکومت سے رقم حاصل کرے، لیکن وہ دوسری بیوی سے ایسا مطالبہ نہیں کررہا، جب اس کی پہلی بیوی نے اس یہ کہا کہ تم اپنی دوسری بیوی سے بھی یہی مطالبہ کیوں نہیں کرتے تو اس کا کہنا تھا: وہ تو شادی سے قبل بھی یہ رقم حاصل کررہی تھی، اس لیے اسے یہ مطالبہ کرنے کا حق حاصل نہیں، برائے مہربانی آپ بتائیں کہ اس سلسلہ میں شرعی رائے کیا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اصل میں جو مال عورت کی ملیکت ہے چاہے وہ مہر کی رقم ہو یا تجارت یا پھر وراثت کا مال یا حکومت سے ملتا ہو اس میں خاوند کا کوئی حصہ نہیں ہے، بلکہ یہ تو عورت کی ملکیت ہے، خاوند کے لیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک اس کی بیوی راضی و خوشی اسے نہ دے

اور بیوی کے مال کی ملکیت خاوند کو حاصل ہوتی تو پھر بیوی فوت ہوجانے کی صورت میں بیوی کی ساری میراث خاوند کو ملتی اور اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہوسکتا تھا، لیکن اس کا شریعت میں کوئی وجود نہیں ملتا

اس بنا پر بیوی کو حکومت کی جانب سے جو رقم بطور امداد حاصل ہوتی ہے وہ بیوی کی خاص ملکیت ہے، اور خاوند اس کو جبرا حاصل کرنا حلال نہیں، اور خاوند کا یہ کہنا کہ اسلام نے عورت کو براہ راست حکومت سے مال لینا مباح نہیں کیا، اس کی اس بات کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ہے، اس لیے اس میں مرد و عورت سب برابر ہیں

اس لیے خاوند کے لیے اپنی بیوی کی رضامندی کے بغیر اس کا مال لینا حلال نہیں

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور عورتوں کو ان کے مہر راضی و خوشی دے دو، اور اگر وہ اس میں سے راضی و خوشی تمہیں کچھ دے دیں تو اسے خوشی کے ساتھ کھا لو النساء (4).

سوال نمبر (3054) کے جواب میں کتاب و سنت اور علماء کرام کے اجماع کے دلائل بیان کیے جاچکے ہیں کہ خاوند پر اپنی بیوی کا نان و نفقہ اور رہائش وغیرہ واجب ہے، اور اس میں خاوند کی استطاعت اور قدرت کو مد نظر رکھا جائیگا، اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر بیوی مالدار بھی ہو تو اس کے مرضی اور خوشی کے بغیر خاوند اس پر کوئی خرچ نہیں ڈال سکتا

مزید آپ بیوی کی تنخواہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے سوال نمبر (126316) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب